سوال

عورت کااپنے خاوند کے مال سے بلااجازت صدقہ کرنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے شوہر کےلیے مال میں سے اپنی طرف سے یا اپنے کسی فوت شدہ عزیز کی طرف سے صدقہ کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حقیقت معلوم ہے کہ شوہر کا مال، شوہر ہی کا مال ہے، لہٰذا کسی کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے صدقہ کرے۔ اگر شوہر نے اسے اجازت دے دی ہو کہ وہ اس کے مال میں سے اپنی طرف سے یا اپنے کسی فوت شدہ عزیز کی طرف سے صدقہ کر سکتی ہے، تو پھر کوئی حرج نہیں اور اگر اس نے اس کی اجازت نہ دی ہو تو پھر اس کے مال میں سے کسی قسم کا صدقہ کرنا بھی حلال نہیں، کیونکہ وہ اس کے شوہر کا مال ہے اور کسی مسلمان کے مال میں تصرف اس وقت تک حلال نہیں جب تک وہ خود بطیب خاطر اس کی اجازت نہ دے دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 364